بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

ای جہان منتظر خوش باش کان دلستان | اخبار نمبر ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

نمبر ۱۴ — سلسلۃ الجدید جلد ۲ — نمبر ۱۴ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

۱۰۔ صفر ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۵۔ اپریل ۱۹۰۶ء

گر چہ گویم با تو گر آئی چہ در قادیان بسی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ جمعرات | دوا بینی شفا بینی بغرض دار الامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست دیگر ...

معاونین درجہ اول جنکو عام پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے — للعہ

معاونین درجہ دوم جنکو پرچہ جاری کرانیکا حق حاصل ہے — للعہ

معاونین درجہ سوم ہے عام قیمت پیشگی ۱۲/عا

عام قیمت بعد سے فی پرچہ ۱۲ حسب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ فرمائینگے ان سے بحساب بعد لی جاویگی۔ نمونہ کے پرچہ کے واسطے ٹکٹ آنا چاہئے۔ خط وکتابت کیواسطے جوابی کارڈ آنا چاہئے۔ جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئے بعد ازین نہیں ملسکیگا۔ رسید زر اخبار مین چھاپی جاویگی علیحدہ رسید دی جاویگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہئے۔ منیجر۔

لوکل ... عا۔ افریقہ ... صر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد — ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خداست
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یکدمے دوری از ان عالیجناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

ومن شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے ... بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہوجاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق وفجور ظلم وخیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت انکا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج وراحت اور عسر اور یسر اور نعمت وبلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

اطلاع

اخبار بدر کے متعلق کوئی خط وکتابت یا رسید زر حضرت مسیح موعود کے نام نہیں ہونی چاہئیے۔

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین۔ ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ واشھد ان محمدًا عبدہٗ ورسولہ۔ ۲ بار

آج مین احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مین اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہین۔ آمین

اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین۔

(کاتب محمد حسین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

بدر

مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۲۴ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

قریب ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء۔ "میں پچاس یا ساٹھ اور نشان دکھلاؤں گا"

۲۸ مارچ ۱۹۰۶ء۔ اَخَّرَہُ اللّٰہُ اِلٰی وَقتٍ مُّسَمًّی

اللہ تعالیٰ نے اس میں تاخیر ڈال دی ہے۔ وقت مقرر تک۔ فرمایا۔ چھوٹے زلزلے تو آتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن سخت زلزلہ جو آنے والا ہے۔ اس کے وقت میں تاخیر ڈالی گئی ہے۔ مگر نہیں کہہ سکتے۔ کہ تاخیر کتنی ہے۔

۳ اپریل ۱۹۰۶ء۔ الہام۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدٰی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ

انّ اللہ قد منّ علینا

کل خواب میں مولوی عبدالکریم صاحبؓ دیکھا۔ اور میں انہیں کہتا ہوں۔ دعا کرو۔ دشمنوں پر خدا مجھے غلبہ دے۔ اور سپہر آج دیکھا۔ کہ وہ میرا نام لے کر کہتے ہیں کہ کیوں لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور کیوں نہیں مانتے اور بڑے جوش اور غضب سے کہہ رہے ہیں۔

اور چند روز ہوئے۔ میں نے دیکھا تھا کہ ایک انگریز ہمارے گھر میں داخل ہوا ہے ساتھ محمود ہے گویا تلاشی لینا چاہتا ہے اور پاس ہمراہ میر ناصر نواب صاحب کھڑے ہیں وہ اشارہ سے مجھے کہتے ہیں کہ یہ انگریز حاکم ہے تلاشی کی غرض سے آیا ہے میں دل میں کہتا ہوں کہ اس جگہ تلاشی کیلئے کونسی مشتبہ چیز ہے صرف ہماری تصانیف کے مسودات ہیں معلوم نہیں اس خواب کی کیا تعبیر ہے مگر ناصر اور محمود کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ اگر کوئی امر مکروہ بھی ہے تو انجام اچھا ہے ایسی خوابیں تعبیر طلب ہوتی ہیں یہ ضرور نہیں کہ تلاشی سے مراد تلاشی ہی ہے بلکہ کوئی اور پوشیدہ جستجو اس سے مراد ہو سکتی ہے۔ جس کا انجام ظاہری بریت اور صفائی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

چند روز ہوئے یہ الہام ہوا تھا۔ انا نبشرک بغلام۔ نافلۃ لک۔ ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں یا بشارت کسی اور وقت تک موقوف ہو

تازہ تصنیف حضرت مسیح موعودؑ

زلزلہ کی پیشگوئی

پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن — زلزلہ کیا اس جہاں سے کوچ کر جانے کے دن
تم تو ہو آرام میں پر اپنا قصہ کیا کہیں — پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے سخت گھبرانے کے دن
کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو — ہو گئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن
غیر کیا جانے کہ غیرت اسکی کیا دکھلائے گی — خود بتائیگا انہیں وہ یار بتلانے کے دن
وہ چمک دکھلائیگا اپنے نشاں کی پنج بار٭ — یہ خدا کا قول ہے سمجھو گے سمجھانے کے دن
طالبو! تم کو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں — اس میرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن
وہ گھڑی آتی ہے جب عیسیٰ پکاریں گے مجھے — اب تو تھوڑے رہ گئے دجال کہلانے کے دن
اے میرے پیارے یہی میری دعا ہے روز و شب — گور میں تیری ہوں ہم اس خونِ دل کھانے کے دن
کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں — فضل کا پانی پلا اس آگ برسانے کے دن
اے میرے یار یگانہ اے میرے جاں کی پناہ — کر وہ دن اپنے کرم سے دیں کے پھیلانے کے دن
پھر بہارِ دیں کو دکھلا اے میرے پیارے قدیر — کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانے کے دن
دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے — اے میرے سورج دکھا اس دیں کے چمکانے کے دن
دل گھٹا جاتا ہے ہر دم جان بھی ہے زیر و زبر — اک نظر فرما کہ جلد آئیں ترے آنے کے دن
چہرہ دکھلا کر مجھے کر دیجئے غم سے رہا — کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دن
کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے — کیا میرے دلدار تو آئیگا مر جانے کے دن
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ میرے اے ناخدا — آ گئے اس باغ پر اے یار مرجھانے کے دن
تیرے ہاتھوں سے میرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو — ورنہ دیں میت ہے اور یہ دن ہیں دفنانے کے دن
اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں — دل چلا ہے ہاتھ سے لا جلد ٹھہرانے کے دن
میرے دل کی آگ نے آخر دکھایا کچھ اثر — آ گئے ہیں اب زمیں پر آگ بھڑکانے کے دن
جب سے میرے ہوش غم سے دیں کے ہیں جاتے رہے — طور دنیا کے بھی بدلے ایسے دیوانے کے دن
چاند اور سورج نے دکھلائے ہیں دو داغِ کسوف — پھر زمیں بھی ہو گئی بیتاب تھرانے کے دن
کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا — لرزہ آیا اس زمیں پر اس کے چلانے کے دن
صبر کی طاقت جو تھی وہ اے میرے یار اب نہیں — میرے دلبر اب دکھا اس دل کے بہلانے کے دن
دوستو! اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی — آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا — اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے — پر یہی ہیں دوستو! اس یار کے پانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے — اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن
چھوڑ دو وہ راگ جسکو آسماں گاتا نہیں — اب تو ہیں اے دل کہ اندوہِ دیں کے گن گانے کے دن
خدمتِ دیں کا تو کھو بیٹھے ہو بغض و کیں سے وقت — اب نہ جائیں ہاتھ سے لوگو یہ پچھتانے کے دن

٭ خدا تعالیٰ کے اصل لفظ جو مجھ پر نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں "چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار" یعنی پنج مرتبہ غیر معمولی طور پر زلزلہ آئے گا۔ جو اپنی شدت میں نظیر نہیں رکھتا ہوگا۔

میرزا غلام احمد صاحب مسیح موعودؑ

بدر منور

۱۰ صفر ۱۳۲۴ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۰۶ء

درس قرآن شریف

(پارہ ۲۶ رکوع ۱۰ ۔ سورہ فتح رکوع ۲)

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

سیقول المخلفون اذا انطلقتم الیٰ مغانم لتاخذوھا ذرونا نتبعکم یریدون ان یبدلوا کلم اللّٰہ قل لن تتبعونا کذٰلکم قال اللّٰہ من قبل فسیقولون بل تحسدوننا ۔ بل کانوا لا یفقھون الا قلیلا ۔

ترجمہ ۔ اب کہیں گے تجھے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے جب تم چلوگے غنیمتوں کی طرف کہ ان کو لے لو ہمیں اجازت دو کہ تمہارے پیچھے چلیں ۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ بدل ڈالیں اللہ تعالےٰ کے کلام کو ۔ انہیں کہہ دے ۔ تم ہرگز پیچھے نہیں جاسکتے یہی بات تمہارے لئے اللہ تعالےٰ نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے بلکہ تم تو ہمارے ساتھ حسد کرتے ہو بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کو سمجھ کم ہے ۔

اس آیت شریف میں غنیمت سے مراد غنیمت خیبر ہے جو صلح حدیبیہ کے بعد جلد مسلمانوں کے ہاتھ لگی وہ منافقین جو حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس واسطے نہیں گئے تھے کہ اس میں مسلمانوں کو شکست ہوگی اور سب ہلاک ہو جائیں گے ۔ بہتر ہے کہ ہم اپنی جگہ بیٹھے رہیں فتح خیبر کے وقت فتح کو یقینی دیکھکر اور مال غنیمت کی لالچ پر کہنے لگے کہ ہم بھی تمہارے ساتھ جاتے ہیں ۔ اس آیت شریف میں ایک پیش گوئی ہے کہ اب تم خیبر کو فتح کروگے اور اس میں سے تم کو بہت مال غنیمت ہاتھ لگے گا ۔ دوسرا منافقین کے حال سے پہلے سے آگاہی دی گئی ہے کہ یہ لوگ اب مال کے لالچ کے سبب تمہارے ساتھ جانا چاہیں گے ۔ لیکن اب ان کو ساتھ نہیں لے جانا چاہئے ۔ جب مومن منافقوں کو ساتھ نہ لے جائیں گے ۔ تو منافق کہیں گے کہ یہ بسبب حسد کے ہم کو ساتھ نہیں لے جاتے ۔ یہ بات غلط ہے اور منافقوں کے منہ سے بسبب کم فہمی کے یہ بات نکلی مومن ایسے نہیں ہوتے ۔ کہ ایسے معاملات میں حسد کریں ۔

یہ تو منافقوں کو ان کی کرتوت کی خداتعالیٰ نے سزا دی ہے

قل للمخلفین من الاعراب ستدعون الیٰ قوم اولی باس شدید تقاتلونھم او یسلمون ۔ فان تطیعوا یؤتکم اللّٰہ اجرا حسنا ۔ وان تتولوا کما تولیتم من قبل یعذبکم عذابا الیما ۔

ترجمہ ۔ اعراب میں سے جو پیچھے رہ گئے تھے انہیں کہدو کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا ایسی قوم سے جنگ کرنے کے واسطے جو بہت سخت جنگ کرنے والی ہوگی یا تو تم انہیں قتل کرڈالوگے یا وہ تمہاری تابعداری اختیار کرلیں گے اگر اس وقت تم نے اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں اچھا بدلا دیگا اور اگر تم نے پہلے کی طرح منہ پھیر لیا تو پھر تمہیں دردناک عذاب دیا جائے گا ۔

وہ منافقین جو صلح حدیبیہ کے وقت موت کے ڈر سے اور شکست کھانے کی بدظنی کے سبب نہ گئے تھے ان کے واسطے اب یہ حکم ہوا ہے کہ پھر ایک موقع آنیوالا ہے ۔ جہاں فتح تو یقینی ہے مگر بظاہر مخالف بڑا جنگ جو اور بہادر نظر آئیگا اگر تم نے اپنی اصلاح کی اور خداتعالیٰ کے وعدے پر یقین کیا اور ایمان لائے اور اس جنگ میں شامل ہوئے تو تمہاری پہلی غلطی معاف ہوگی اور اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اجر دیگا اور اگر پھر بھی ایسی ہی کمزوری دکھائی تو خداتعالیٰ ایسوں سے راضی نہیں ہوتا اور اس صورت میں تمہارے واسطے عذاب اور دکھ ہوگا ۔

اس آیت شریفہ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جب ایک شخص ایک دفعہ کسی امتحان میں فیل ہو جاتا ہے تو دوبارہ جب تک اسی قسم کے امتحان میں کامیاب ہوکر اپنا صدق نہ دکھلائے ۔ صرف زبانی معافی کام نہیں آسکتی ۔ مومن کے واسطے ابتلاؤں میں سے گذرنا ضروری ہے ۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوسکتا ہے ۔

لیس علی الاعمیٰ حرج ولا علی الاعرج حرج ولا علی المریض حرج ۔ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنّٰت تجری من تحتھا الانھار ۔ ومن یتول یعذبہ عذابا الیما ۔

ترجمہ ۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر کوئی تنگی ۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ اس کو جنت میں داخل کریگا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کوئی اعراض کریگا ۔ اسے دردناک عذاب کرے گا ۔

جہاد میں جانے کے واسطے جو حکم تاکیدی ہے اس سے اندھے اور لنگڑے اور بیمار معاف رکھے گئے ہیں ۔ شریعت حقہ خواہ مخواہ کسی کے واسطے تنگی اور تکلیف کا حکم نہیں دیتی یہ حکم ان لوگوں کے واسطے ہے ۔ جو اس کی برداشت کرسکتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم جناب مفتی صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

ہمارے واجب التکریم اور قابل عزت وتوقیر لائق افسر حضرت مخدومی مولوی محمد علی صاحب کے اکثر خطوط اسکول اور بورڈنگ ہوس کے متعلق بدر اور الحکم میں طبع ہوچکے ہیں ۔ چونکہ کمیٹی کی طرف سے بورڈنگ ہوس کا انتظام آج کل خاکسار کے سپرد ہے ۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ذیل کی چند سطور عام اطلاع واقفیت کے اظہار کی غرض سے بذریعہ اخبار سب بھائیوں تک پہنچا دی جاویں ۔ اس بات کا اظہار بھی بے موقعہ نہ ہوگا ۔ میں ایک عرصہ سے مدرس کا کام کرتا ہوں اور قادیان سے باہر رہ کر طلبا کی اندرونی و بیرونی حالات کا خوب مطالعہ کیا ہے پس میرا بیان خیرخواہی نیک نیتی اور تجربہ پر مبنی ہے جو خصوصیتیں میں نے قادیان کی بودہ ڈرز میں دیکھی ہیں میں دعوےٰ سے کہہ سکتا ہوں ۔ صفحہ دنیا پر آج ہرگز ہرگز کہیں کسی نوعمر بچے میں نہیں پائی جاسکتی ۔ کیا یہ باتیں قابل رشک نہیں ہیں چھوٹے سے بڑے تک سب بچے ۱ ۔ نمازوں کے پابند ۲ ۔ قرآن کے شیدائی ۔ ۳ ۔ گالی گلوچ سے متنفر ۔ ۴ ۔ تہجد گذاری کے خواہشمند ۔ ۵ ۔ اسلام پر عاشق ۔ ۶ ۔ مسائل شرعیہ سے واقف ہوں ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ پس ہر ایک خادم سلسلہ کا فرض ہے کہ اپنے پیارے بچوں کو اوصاف مذکورہ سے متصف کرنے کے لئے اپنے پاک امام کے زیر سایہ رکھکر تعلیم دلاویں ۔

اب میں موجودہ ٹائم ٹیبل (تقسیم اوقات) اور خرچ ماہوار لکھ دیتا ہوں تاکہ ہر ایک صاحب کو بار بار دریافت کرنے کی تکلیف نہ اٹھانی پڑے ۔

تقسیم اوقات

۵ بجے صبح ۔ جاگنا ۔ ½۵ بجے سے ۶ تک ۔ نماز صبح
۶ بجے سے ½۶ تک ۔ تلاوت قرآن شریف
½۶ سے ½۷ تک مطالعہ ۔ ½۷ سے ۸ تک ۔۔ کھانا
۸ سے ½۸ تک ۔ ۔ آرام ۔ ½۸ سے ۳ بجے تک ۔ اسکول
۳ بجے شام سے ۴ تک ۔ کرکٹ وغیرہ ۔ ۴ سے ¼۴ تک ۔ عصر ۔
¼۴ سے ½۵ تک درس قرآن ۔ ½۵ سے مغرب تک ۔ فٹ بال وغیرہ ۔
مغرب سے ½۷ تک کھانا ۔ ½۷ سے ¾۷ تک ۔ آرام ۔ ¾۷ سے ½۸ تک نماز عشاء ۔
½۸ سے ۱۰ تک مطالعہ ۔ ۱۰ سے ۵ تک آرام ۔

خرچ خوراک

درجہ اول	۔ خاص کھانا اوسطاً	۶ روپے
درجہ دوم	۔ گوشت ۔ دال	للعہ
درجہ سوم	۔ دال گوشت	۳ ۔ گاہے گاہے گوشت

فیس بورڈنگ ہوس ۔ ۱۲ ۔ داخلہ جو پہلی دفعہ دینا پڑتا ہے ۔ ۱۲ ۔ بورڈنگ ہوس کی طرف سے ایک صندوق اور ایک چارپائی کپڑے لٹکانے کی کھونٹیاں ۔ مطالعہ کمروں میں لیمپ وغیرہ چیزیں مفت ملتی ہیں ۔ آگ ۔ دھوبی وغیرہ کا خاص انتظام کیا گیا ہے ۔ چھوٹے بچوں کیلئے اگر مفقود

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ایک کھلی چٹھی بنام گڈزلی ایسوسیشن

واقعہ امرتسر ۔ لاہور ۔ سجانپور ۔ اور جلال آباد

قرآن شریف میں سورۃ المومن پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص گذرا ہے جو مومن خصلت تھا۔ اس نے چند گُر خدا کے ہر مُرسل کے پہچاننے اور اُس پر ایمان لانے کے متعلق بتلائے ہیں۔ چنانچہ اس نے انہی کو مدنظر رکھ کر اپنی قوم کو وعظ کیا۔ لیکن بدبخت قوم نے اس کی پرواہ نہ کی جس کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ موسیٰ علیہ الف الف سلم والا کامیاب ہوا۔ اور وہ قوم مع اپنے بادشاہ فرعون کے ہلاک ہوگئی۔ آج وہ زمانہ ہے۔ کہ اس قوم کے بادشاہ کے نام کو بھی کوئی نہیں جانتا۔ کہ اس کا کیا نام تھا۔ فرعون مصر کے ہر بادشاہ کا لقب تھا۔ نام نہیں۔ جیسے روس کے بادشاہ کا لقب زار ہوتا ہے

اس زمانہ میں بھی خدا کا ایک رسول موجود ہے۔ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور قرآن شریف میں سورۃ المومن پڑھنے سے میرے دل میں ایک خاص جوش پیدا ہوا ہے اور ہمدردی پیدا ہوئی۔ اور چاہا کہ اس مومن بھائی کی تقلید کرکے جس کی خداوند کریم نے قرآن شریف میں تعریف کی ہے میں بھی بقدر اپنے ایمان کے اپنی قوم کو اور خصوصاً مکرمی محمد دین برادر خود۔ منشی غلام احمد، غلام علی، منشی غلام نبی صاحب منصف۔ منشی جیان محمد صاحب جلال آباد۔ حافظ تاج محمد۔ منشی عمر حیات۔ چراغ الدین صاحب [illegible]۔ منشی محمد عمر صاحب [illegible]۔ شیخ علی [illegible] وکیل گورداسپور (جو خدا کے اس مرسل اور [illegible] سے بوجہ زمانہ دراز سے آگاہ ہیں) کو اپنی اصول [illegible] تبلیغ کرنے کے لئے جرأت کروں۔ کہ میری قوم اور خصوصاً مذکورہ بالا اصحاب اس معاملہ پر غور فرماویں۔ اگرچہ اس زمانہ میں [illegible] کی بہت ہوتی ہے۔ لیکن شریف آدمی کا فرض [illegible] کے اس قول پر عمل کرے۔ کہ "[illegible] اس کو حاصل کرنا چاہیئے"

اس واسطے میں اپنی قوم [illegible] خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سعید الفطرت میری اس تحریر سے جو میں نے ہمدردی اور درد دل سے لکھی ہے [illegible] فائدہ حاصل کریں گے۔ اے میری قوم جو شخص تم میں موجود ہو کر یہ دعویٰ کرتا ہے۔ کہ خدا نے مجھے بھیجا ہے مجھے الہام ہوتا ہے۔ خدا کا کلام خدا کی وحی مجھ پر نازل ہوتی ہے تو تم اس کی مخالفت نہ کرو اور اس کو ہلاک نیست و نابود اور تباہ کرنے کے درپے نہ ہو۔ کیونکہ اگر وہ جھوٹا ہے تو سب سے بڑھ کر خدا اس کا دشمن ہے۔ وہ خود اس کو ہلاک کریگا۔ ایسا کہ روئے زمین پر اس کا کوئی نام بھی نہ لیگا کیونکہ قرآن مجید کو پڑھو۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس شخص سے زیادہ ظالم اور بدطینت آدمی کون ہو جو یہ کہے۔ کہ میں خدا کا مرسل ہوں اور مجھے خوابیں سچی آتی ہیں مجھ پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے حالانکہ وہ نہ ہی تو مرسل خدا ہو اور نہ سچی خوابیں آتی ہوں اور نہ ہی خدا کا کلام اس پر نازل ہوتا ہو پس جب وہ ظالم ٹھہرا تو خدا خود ہی اس کی خبر لیگا کیونکہ وہ فرماتا ہے۔ ان اللہ لا یہدی القوم الظّٰلمین۔ خدا ظالم کو کامیاب نہیں کرتا۔ اس کو ہلاک و نیست نابود کر دیتا ہے۔ پس اگر یہ مدعی بھی نعوذ باللہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑیگا۔ اگر کوئی بیچارہ اس پر حسن ظنی سے ایمان لائے گا تو اس کا کچھ نہ بگڑیگا اور اگر وہ سچا ہے جیسا کہ زمانہ دراز کے اس کے دعویٰ نے جتا دیا کہ وہ ضرور سچا ہے تو جو وعید وہ عذاب کی تمہارے لئے کرتا ہے وہ ضرور خدا کی طرف سے تمہاری مخالفت کی وجہ سے تمہیں مل کر رہیگی جیسا کہ آج سے پہلے تمہاری آنکھوں کے سامنے اس کے اکثر مخالف ناکام ہو کر مر گئے اور یہ کامیاب ہے۔ اے میری قوم کیا اس بات سے خوف نہیں کہ اگر خدا کا عذاب آگیا جس کا یہ وعدہ دیتا ہے۔ تو پھر خدا کے سوا تمہیں کون بچا سکے گا۔ اے میری قوم کیا تم نے نہیں دیکھا کہ لیکھرام۔ مولوی غلام دستگیر قصوری۔ آتھم۔ مولوی [illegible] اور اور بہت سے اس کے مخالفوں کا کیا حال ہوا۔ اور ان سے ہی پہلے غور کرکے دیکھو کہ خدا کے پہلے مرسلوں کی مخالف قوموں کا کیا حال ہوا۔ قوم نوح۔ عاد و ثمود کا کیا حال ہوا۔ قوم لوط کا کیا انجام ہوا۔ خدا کے مرسل کی مخالفت کی وجہ سے ایسا عذاب الٰہی ان کی بستی پر نازل ہوا۔ کہ وہاں اس زمانہ سے آج تک ایک جھیل ہے جس کا نام جھیل مردار ہے۔ وہاں نہ کوئی جانور زندہ رہ سکتا ہے نہ کوئی گھاس [illegible] اُگ سکتا ہے۔ پس میں ڈرتا ہوں کہ تمہیں بھی عذاب الٰہی نہ چھو جائے۔ اے میری قوم میں تو تمہیں نیک راہ پر بلاتا ہوں اور کوئی مزدوری نہیں مانگتا اور آگاہ کرتا ہوں کہ جن کوششوں میں رات دن لگے رہتے ہو۔ وہ تو صرف دنیا سے وابستہ ہیں جو چند روزہ ہے اور آخر خدا کے حضور جانا ہے۔ اس بادشاہ کے حضور حاضر ہونے کے لئے کوئی تحفہ اور ڈالی ضرور چاہیئے۔ جس صورت میں کہ ان دنیاوی بادشاہوں اور حاکموں کے پاس جانے کے لئے فکر سے تحفے جاتے ہو کیا ہی کسی کا قول سچا ہے۔ "دو دنیا [illegible] چند آخرت کو [illegible] با خدا عہد" یہ گھر عارضی ہے اور آخرت کا گھر دائمی اور مستقل گھر ہے۔ اے میری قوم! اگر کوئی ذرہ بھی بدی کرتا ہے تو اس کا بدلہ پاتا ہے اور اگر کوئی نیکی کرے۔ خواہ کوئی مرد ہو یا عورت مومن ہو۔ خدا اس کو آرامگاہ میں داخل کرتا ہے اور بے حساب رزق دیتا ہے۔ اے میری قوم میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور اگر تم مجھے کوئی اور راہ سوائے اس کے دکھاؤ تو وہ یقیناً دوزخ کی راہ ہے۔ اور میں بفضل خدا نہ مانوں گا کیونکہ میں نے اپنی عمر کا ایک حصہ صرف کرکے اس نجات کی راہ پر یقین حاصل کر لیا ہے۔ تم مجھے سوا اس بات کے اور کیا بتا سکتے ہو۔ کہ میں خدا کے ساتھ شرک کروں۔ خدا کا انکار کروں اور قبر پرستی اور پیر پرستی کروں اور میں تو تمہیں اس راہ پر بلاتا ہوں۔ جو سراسر کامیابی کی راہ ہے اور خدا عزیز غفار کی طرف بلاتا ہوں اور یہ کہتا ہوں کہ خدا کے مرسل کو مان لو جس کی یہ تعلیم ہے۔ کہ خدا کو ایک جانو۔ اور اس کے ساتھ کسی شریک نہ جانو۔ نہ کسی پیر کو نہ رسول کو اور نہ ولی کو۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کا برگزیدہ رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں اور میں مسیح موعود ہوں۔ یہ غلام احمد ہوں کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ بلکہ اپنے آقا و مولیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل درآمد کرانا چاہتا ہوں۔ یعنی قرآن مجید اور صحیح حدیثوں پر اور یہ کہ بت پرستی نہ کرو۔ اور کسر صلیب کرنا میرا کام ہے اس کام میں میری پیروی کرو۔ اور تقویٰ و طہارت اختیار کرو کہ یہی سچی راہ ہے۔ جو خدا چاہتا ہے۔ جن باتوں کی طرف تم مجھے بلاتے ہو۔ اس کی کوئی دلیل دنیا و آخرت میں نہیں ہے یاد رکھو ہم سب نے خدا کے حضور جانا ہے پس جو کوئی خطاکار ہوگا وہی جلتی ہوئی آگ میں پڑے گا۔ یاد رکھو ان باتوں کو جو میں نے تمہیں کہی ہیں اور میں خدا پر بھروسہ رکھ کر کہتا ہوں کہ جو سعید الفطرت ہیں۔ وہ ضرور اس نیکی کو اختیار کریں گے۔ پس اس معاملہ کو میں اپنے خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ جو نیست سے ہست اور ہست سے نیست کرتا ہے۔ اور دور زمین میں پڑے ہوئے بیجوں کو نشوونما کرتا ہے۔ اے میری قوم خدا کے مرسل کی تصدیق میں ایک دو باتیں پیش کرتا ہوں۔ ذرہ ان پر غور کرو۔ جب یہاں اس ملک میں کوئی طاعون کا نام بھی نہ جانتا تھا تو اس نے خدا سے اطلاع پاکر کہا کہ اس ملک میں بھی طاعون پھیلیگی۔ اور سخت پھیلیگی۔ اور وہ میرے لئے نشان ہوگی۔ چنانچہ تم نے دیکھ لیا کہ طاعون پھیلی اور سخت پھیلی۔ گھرانے کے گھرانے تباہ ہوگئے۔ اور اس کے مخالف کچھ تو ہلاک ہوگئے اور بہت سے اس جماعت میں داخل ہوئے۔ اور ان کے لئے نشان عظیم ہوا۔ پھر اس نے خدا سے اطلاع پاکر یہ کہا۔ عفت الدیار محلہا ومقامہا۔ کہ روئے زمین پر تمام جگہ خواہ عارضی سکونت ہو اور مستقل تمام خدا کے عذاب کے نیچے آکر ہلائی جائے گی اور پھر فرمایا کہ موتا موتی لگ رہی ہے۔ چنانچہ تم نے ۴۔ اپریل ۱۹۰۵ء والا زلزلہ دیکھ لیا جو قیامت کا نمونہ تھا۔ اور تمام طرف موتا موتی کا نعرہ سنا گیا پھر دوبارہ اس نے کہا کہ بہار کے موسم میں پھر ایک اور زلزلہ آئیگا۔ جس کے الفاظ وحی الٰہی میں یوں ہیں۔ "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"۔ وہ بھی تم نے دیکھ لیا۔ کہ ۲۸۔ فروری ۱۹۰۶ء کی رات کو بہار کے ایام میں زلزلہ آیا اور سخت آیا۔ ریاست رام پور کا حال پڑھو۔ گھروں کے گھر تباہ ہوگئے

بدرِ صادق

مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۲۴ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۰۶ء

زندہ خدا
اور
زندہ مذہب

سلسلہ احمدیہ کی ضرورت

دنیا میں اس وقت سب سے زیادہ مشہور اور کثیر التعداد ممبر رکھنے والے مذاہب تین مانے گئے ہیں۔ اسلام۔ عیسائی۔ بدھ۔ چوتھا اس کے ساتھ ہندوؤں کا لے لو کیونکہ وہ ہمارے ہمسائے ہیں۔ ہم چار مذاہب کو سامنے رکھ کر اس وقت ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ان مذاہب کے ہوتے ہوئے کیا ضرورت ہی کہ مذہبی دنیا میں ایک نیا سلسلہ قائم کیا جائے اور اُس کا ایک نیا لیڈر ہو اور وہ ایک نئی جماعت ہو۔

یہ ایک نہایت وسیع مضمون ہے اور کسی نئی فرقہ مذہب کی ضرورت کو ثابت کرنے کیلئے خود ایک کتاب بلکہ کئی کتابوں کو لکھنا ہوتا ہے لیکن اس وقت ہم تمام فروعات کو چھوڑ کر صرف اصول کو لیتے ہیں بلکہ اصول میں سے بھی صرف ایک اصل کو جو سب سے اعلیٰ اور اہم اور ضروری ہے۔ اختیار کرتے ہیں اور پھر اُس اصل میں کی بھی ایک شاخ کو مدنظر رکھتے ہیں۔ جو دراصل تمام مذاہب کی جڑ ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ تمام مذہب خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق ہم کو کیا سکھاتے ہیں اور آیا ان کی یہ تعلیم ہماری فطرت کو تشفی دے سکتی ہے یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا خدا ہے۔ اور اگر ہے تو اس کی ہستی کا کیا ثبوت ہے۔ اس کے جواب میں بدھ مت کہتا ہے کہ خدا ہے کیونکہ بدھ خدا تھا اور وہ ہمارے درمیان تھا اور ہم میں رہا اور پھر مر گیا اور کبھی نہ کبھی پھر بھی جنم لیگا۔ لیکن تمام انسان دنیا میں پیدا ہوتے اور زندگی بسر کرتے اور مر جاتے ہیں۔ بلحاظ انسانی خواص کے ان میں اور بدھ میں کوئی فرق نہیں بتلایا جاتا۔ پھر اس کی زندگی کے متعلق اس قسم کے قصے مشہور ہیں جن کا کوئی ثبوت نہیں۔ قصوں اور ناولوں کو کوئی کیا کرے۔ اور موہوم بات کی پیروی سے ہماری روح کیونکر تشفی پاوے۔ عجائبات دنیا میں ہمارے سامنے موجود نہیں۔ ہم میں سے کوئی اس کے متعلق گواہی نہیں دے سکتا۔ کوئی نہیں کہتا کہ یہ میری چشم دید بات ہے۔ اس کو ہم کس طرح یقین کر لیں۔ اگر انسان خدا بن جاتا ہے تو اب لاکھوں کروڑوں انسان موجود ہیں۔ کیا یہ زمانہ ایسا ہی بُرا زمانہ ہے کہ ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں کہ خدا بن جاوے۔ بدھ خدا تھا تو وہ کہاں ہے۔ کیا اب اس خدا میں طاقت نہیں رہی کہ انسان بن جاوے یا کیا اب انسان کو ضرورت نہیں رہی کہ اس کے درمیان کوئی خدا ہو۔

ہندو بھی یہی کہتا ہے کہ خدا کے ہونے کا یہ ثبوت ہے کہ وہ ایک دفعہ کرشن کی شکل میں ہمارے سامنے نمودار ہوا تھا۔ کبھی تو آدمی کی شکل پر سونڈ ہاتھی کا سا لگا ہوا تھا۔ ایک دفعہ رام کی شکل میں دنیا میں مدتوں رہ گیا۔ جب کہ اُس نے شادی بھی کی تھی اور راون اُس کی بیوی کو راون چھین کر لے گیا تھا۔ ایسا ہی تینتیس کروڑ بار وہ دنیا میں کسی نہ کسی کے گھر میں پیدا ہوا مگر اب کسی کے گھر جنم نہیں لیتا۔ اوّل تو ایسے خداؤں کو ہم نے کرنا بھی کیا ہے جو خود ہی ہم سے بڑھ کر محتاج ہوں لیکن اگر وہ کبھی اس طرح دنیا میں نمودار ہوا کرتا تھا۔ تو وہ اب سنت کہاں گئی اور کیا وجہ ہے۔ کہ ہم ان سب قصوں کو الف لیلا کی کہانیاں یا دان گاگر ڈسٹن کے ناول کی طرح نہ سمجھیں۔

عیسائی کہتا ہے کہ خدا ہے کیونکہ دُور کی بات نہیں ہے حضرت اُنیس سو سال کا عرصہ گذرا ہے کہ اس نے ایک بڑھئی کے گھر میں جنم لیا تھا۔ یہ تو معلوم نہیں کہ تیس سال تک وہ بجز لکڑی کا کچھ کا فرنیچر بنانے یا کسی کی چارپائی اور پیڑھی مرمت کرنے یا بچوں کے واسطے لکڑی کے کھلونے طیار کرنے کے اور وہ کیا کرتا رہا۔ لیکن اس کے بعد تین سال تک اُس نے لوگوں کو ایسے علم اور بُردباری کی تعلیم دی جس پر آج تک کوئی عمل نہیں کر سکا اور بارہ دوست اپنے ساتھ جمع کئے جنہیں سے ایک نے دشمنوں کے ہاتھ پکڑوا دیا اور وہ کھاتو خدا پر اپنے باپ خدا کے آگے رات بھر روتا رہا۔ کہ مجھے سُولی سے بچا اور اس بوڑھے بے رحم نے [illegible] اور یہودیوں نے پکڑ کر اُسے صلیب پر کھینچ دیا۔ اور وہ مر گیا۔ لیکن کچھ پرواہ نہیں وہ کہہ گیا ہے کہ میں پھر آؤنگا اور جلد آؤنگا۔ اس نسل کے لوگ زندہ ہونگے کہ میں آؤنگا۔ اس نسل کے لوگ تو مر کھپ گئے۔ اور اس کے بعد اور بھی بہت نسلیں مر کھپ گئیں پھر وہ جلد آئیگا۔ وہ خدا تھا۔ اُس کو جھوٹ کا الزام نہیں دینا چاہیئے۔ اُس نے کہا تھا۔ میرے آنے کے وقت زلزلے بہت آئیں گے۔ زلزلے تو اب آہی رہے ہیں۔ دیکھو اب وہ بھی آیا کہ آیا یہ خدا کی ہستی کا بڑا اعلیٰ ثبوت ہے۔

یہ ثبوت جیسا کچھ ہے اس پر کچھ بحث کرنے کی ضرورت نہیں اور ہم اب مسلمانوں کو لیتے ہیں۔ وہ کیا کہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا ہے اور بے شک ہے کیونکہ وہ اپنے برگزیدہ اور نیک بندوں کے ساتھ ہمکلام ہوتا اور مخاطبہ کرتا ہے ان کی دعائیں سنتا ہے اور قبول کرتا ہے اور جواب دیتا ہے اور ان کے حق میں نشان دکھلاتا ہے۔ یہ تو بڑی عمدہ بات ہے۔ لیکن کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس سے اس خدا کی آواز سنی ہو اور اس کے [illegible] مخاطبہ کا مشرف ہوا ہو۔ نہیں اب تو نہیں۔ یہ بات تو ختم ہو چکی۔ پہلے خدا بولا کرتا تھا۔ مگر اب یہ وہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ اب خدا کسی سے ہمکلام نہیں ہو سکتا۔

لیجئے اب خدا کی ہستی کا کیا ثبوت دنیا میں رہا۔ کیا خدا کی ہستی کا یہ ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ وہ صلیب پر مر گیا۔ کیا اس کی ہستی کا یہ ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ وہ سنہ ہجری علے صاحبہا التحیۃ والسلام تک دنیا کے برگزیدوں کے ساتھ ہمکلام ہوا کرتا تھا۔ اگر پرانے قصوں پر ایمان ہے تو پھر کس قصے کو مان لیا جاوے۔ اور کس کا انکار کیا جاوے۔ ان تمام مذاہب نے دراصل خدا تعالیٰ کی ہستی کا صاف انکار کر دیا ہے اور اس واسطے ضرورت ہے۔ اس بات کی کہ کوئی ایسا سلسلہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی ہستی کا بیّن ثبوت دے وہ سلسلہ

سلسلہ احمدیہ

ہے جس کو غیور خدا نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا ہے جس کا لیڈر خدا سے ہمکلام ہوتا ہے اور اس کے واسطے تمام دنیا کو ہلا دینے والے نشانات دکھلائے جا رہے ہیں۔ کوئی ہے۔ جو زندہ خدا کو پانا چاہتا ہے۔ تو مُردوں کی پرستش کو چھوڑ دے اور خدا کے فرستادہ رسول احمد سے مل کر اس سچے زندہ خدا کو پالے۔

---

۸۶ بخدمت شریف ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم [illegible]
جناب کچھ عرصہ ہوا میں ایک کارڈ ارسال کیا اور کچھ عبارت کا [illegible] اور آپ سے مشورہ طلب کیا مگر جواب سے محروم رہا۔ آج اخبار الحکم مورخہ [illegible] سنہ ۶ کا مطالعہ کیا اور خطوط مولوی محمد علی صاحب بنام ایک ایڈیٹر غیر احمدی کو پڑھ کر دل نہایت خوش ہوا۔ مگر ساتھ ہی خواجہ صاحب کی تحریر پڑھنے سے نہایت رنج ہوا بلکہ اہل لاہور کی تمام جماعت افسوس کرتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کارروائی حضرت اقدس علیہ السلام کے حضور پیش نہیں ہوئی۔ آپ ذرا غور فرمائیں کہ مولوی محمد علی صاحب خدا کی اس قدر طاقت علمی عملی بخشی۔ تو کسی خاطر حضرت اقدس علیہ السلام کے زیر سایہ رہنے سے۔ ورنہ پہلے مولوی صاحب نے کوئی ایسی کارروائی کیوں دکھلائی اور یہ تحریر فرماویں کہ حضرت اقدس علیہ السلام کا مشن اسلام کے باہر ہے یا اسلام میں داخل ہے اگر اسلام میں داخل ہے تو باہر نہیں ہو جاتا۔ اور ریویو سطر سطر میں حضرت اقدس کا نام مبارک آوے تا لوگوں کو معلوم ہو کہ اسلام کس کے ذریعہ چل رہا ہے اور مولوی صاحب کس کے زیر سایہ ہیں اس وقت تک جس قدر اشاعت رسالہ کی حضرت اقدس کے ارشاد سے بیرونجات میں مخالفوں کو مفت ہوئی اس میں جماعت سے جتنے الوسع خدمت بجا لانے میں کوتاہی نہیں کی اور آئندہ دست بدعا ہیں کہ خدا ہم کو طاقت دے کہ ہم سب ملکر اس کی اشاعت میں بھر پور کوشش کریں نہ معلوم کہ ایک ایڈیٹر مخالف کو لکھنے سے ضمیمہ کی تجویز کریں جب ہم احمدی فرقہ کا ایمان ہے کہ اشاعت اسلام اور خوبیاں اسلام کے بیان کرنا اور تجدید دین حضرت اقدس علیہ السلام

سچائی ظاہر کر دیگا" (براہین احمدیہ)

یہی نہیں کہ یہ بڑے بڑے دعوے ہی دعوے اور من مانی باتیں ہوں بلکہ بہت سے زمینی و آسمانی نشانات بھی اس کے دعاوی کی تصدیق و شہادت کے لئے موجود ہیں۔ طاعون و زلازل کے زور اور بہت سے شدید حملے اس کے جھٹلانے والوں کو دہمکا رہے ہیں۔ کسوف و خسوف اس کی سچائی پر مہر کر چکے۔ کتب مقدس (...) کے بیان کردہ وہ تمام مفاسد و حالات جو اس زمانہ اور اہل زمانہ کے باب میں مرقوم ہیں۔ صاف طور پر بتلا چکے کہ آنے والا ضرور ہے کہ آگیا ہو۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بعثت موعود کے جو آثار مندرج تھے، وہ سب ہوتے نظر آرہے ہیں۔ مدعی کا روز افزوں عروج برابر اسی کا ثبوت دے رہا ہے کہ وہ مفتری علی اللہ نہیں بلکہ فی الحقیقت برحق اور موعود و مسعود و مامور من اللہ ہے ورنہ بموجب سنت اللہ کے وہ کبھی کا خائب و خاسر اور گمنام و نشان ہو جاتا۔ پھر ہزاروں لاکھوں بندگان خدا اسپر ایمان لاکر اس کے اتباع و معرفت کو اپنی عین خوش قسمتی خیال کرتے ہیں جو سارے کے سارے مسلمان ہی نہیں بلکہ چشم بصیرت کھلنے سے پہلے ہندو۔ آریہ۔ عیسائی۔ سکھ وغیرہ غیر مذاہب کے نام لیوا تھے اور ساتھ ہی صدہا خدا ترس اہل اللہ اس کی سچائی کی گواہی دے چکے ہیں۔

پس اگر آپ کے نزدیک یہ سلسلہ جھوٹا اور نری دکانداری نہیں تو کیا وجہ آپ کھلے طور سے اس کی تصدیق نہ کریں اور سچوں کا ساتھ نہ دیں؟ کیا آپ کے نزدیک خدا کا یہ فرمانا (نعوذ باللہ) لغو ہے۔ کہ "سچوں کا ساتھ دو" اور اگر خدانخواستہ آپ اس سلسلہ کو جھوٹی دہوکے بازی ہی سمجھتے ہیں تو کیا وجہ کہ آپ ہزارہا خلق اللہ کو اس دہوکے سے بچانے کے لئے اپنی مہر سکوت نہیں توڑتے؟ دو ہی باتیں ہو سکتی ہیں یعنی یا تو آپ جان بوجھ کر تصدیق حق سے جی چراتے ہیں جس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنے ہوں گے کہ آپ کو خدائے قادر و قاہر کے مقابلہ میں دنیا کی یہ آنی اور فانی عزتیں اور وجاہتیں زیادہ تر عزیز ہیں اور یہ حالت انجام بخیر اور رضائے مولیٰ کی راہ میں بڑی خطرناک روک ہوتی ہے اللہ تعالےٰ اپنی پناہ میں رکھے یا یہ کہ آپ کے قلوب و ضمائر اس سلسلہ کو سراسر کذب و افترا مان کر بھی اس کی پرزور دعوت اور روشن کامیابیوں سے مرعوب ہو گئے ہیں۔ اس لئے اس کے خلاف زبان کھولنے کی جرأت نہیں پڑتی۔ یہ بھی عقلاء کے نزدیک سخت شرمناک کمزوری و بزدلی سمجھی جائے گی۔ تو گویا بہر حال اب وقت آگیا ہے کہ آپ لوگ بھی مثل دیگر مولویوں یا علمائے امت کے اپنی مہر سکوت توڑیں اور اپنی قابل رحم قوم کے ہزاروں افراد کو اندیشہ ناک تذبذب سے بچائیں جن میں سے اکثر تو آپ کے اتباع سے یا آپ کی طرح ایک قسم کی غفلت و بے پروائی میں پڑے ہیں اور بعض اس سلسلہ حقہ کی مخالفت سے ناحق اپنے حق میں کانٹے بو رہے ہیں بلکہ امید ہے کہ بہت سے ایسے بھی ہوں گے جن کے دل جلدی یا بدیر آفتاب صداقت کی تیز شعاعوں سے موم ہو کر راستی قبول کر دینے پر بالآخر مائل ہو جائیں گے جو ہمارے مخالفین کے پندار میں بڑا بھاری قومی نقصان ہوگا جیسا کہ اکثر سننے میں آتا ہے کہ "وہ اچھے اچھے نیک بخت۔ دیندار، متقی، پرہیزگار و تعلیم یافتہ۔ قابل، فہیم، ذی علم اور پڑھے لکھے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی عقلوں پر خدا جانے کیا پردہ پڑ جاتا ہے کہ اسپر مرزا (حضرت امام علیہ السلام) کا جادو چل جاتا ہے"۔ اس قومی نقصان کا ارباب اگر مقتدایان ملت کا ذمہ نہیں تو اور کس کا ہے؟

اے معزز و محترم بزرگو! میں آپ سے آخر میں پھر بکمال عجز و ادب التماس کرتا ہوں کہ اگر آپ لوگوں نے اپنی ذات خاص کے لئے نجات و ہدایت کی کوئی ایسی صورت سوچ لی ہے جس کے ہوتے کسی موعود مامور و مصلح اور امام وقت کی حاجت نہیں تو

خدارا

اُن ہزارہا افراد قوم کی خاطر ہی اس مشکل سوال کو حل کیجئے جو آپ کو اپنا دنیوی لیڈر مانتے ہیں اور آپ کی لیڈری میں بہت سیدھے رستہ پر پڑ سکتے ہیں یا ہلاکت کی راہ سے بچ سکتے ہیں۔ مجھے اسبارہ میں اور بہت کچھ کہنا تھا۔ مگر فی الحال اسی پر بس کرتا ہوں۔

خاکسار احمد حسین احمدی فریدآبادی منیجر رفیق ایجنسی امرتسر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا تعالےٰ کے ایک احسان کا ذکر

۴-مارچ ۱۹۰۶ء کو صبح کے وقت میں سویا ہوا تھا کہ میری زبان پر مندرجہ ذیل انگریزی فقرہ جاری کیا گیا۔ (A Colliery accident last night) جس کے معنے ہیں ایک کوئلہ کی کان کا حادثہ۔ گذشتہ رات کو دو تین دفعہ یہ کلمہ میری زبان پر جاری ہوا* جس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ میں نے اس کا ذکر اسی روز بعض صاحبوں سے کیا مثلاً صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد۔ چودہری فتح محمد ایف اے کلاس اسلامیہ کالج لاہور اور نیز انٹرنس کی دونوں جماعتوں میں میں نے اس کا ذکر اسی روز کر دیا کہ ایسا فقرہ آج صبح میری زبان پر جاری کیا گیا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور میاں محمد شریف صاحب بی۔اے سیکنڈ ماسٹر قادیان کو بھی اس کی خبر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اس بات کو عجیب طور سے پورا کیا۔ ۱۳-مارچ کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں یہ وحشت ناک خبر شائع ہوگئی کہ فرانس کے ملک میں کوئلہ کی کانوں کے پھٹنے سے ایک خوفناک مصیبت نازل ہوئی اور اندازہ کیا گیا ہے کہ ۱۱۰۵ آدمی اس حادثہ سے ہلاک ہوئے لندن کا ۱۰ مارچ کا تار ہے جو اخباروں میں شائع کیا گیا مگر ابھی میں یہ تحقیق نہیں کر سکا کہ یہ مصیبت ناک واقعہ جس کی مجھے کو قادیان میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ۴-مارچ ۰۶ء کو اطلاع دی گئی کس تاریخ کو واقع ہوا۔ دہریہ خدا تعالیٰ کی ہستی سے انکار کرتے ہیں مگر ہم دہریہ کے قول کو کس طرح مانیں جبکہ خدا تعالیٰ براہ راست اپنی ہستی کا ثبوت ہمیں دیتا ہے۔ دنیا خدا کو مانتی ہے مگر رسمی طور پر۔ مگر خدا کا کس قدر فضل ہے۔ کہ وہ اپنی ہستی کا بلاواسطہ ہمیں ثبوت دیتا ہے۔ جس سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایک زندہ اور لذیذ ایمان حاصل ہوتا ہے میں خدا تعالیٰ کے اس احسان کا شکر بھی کرتا ہوں مگر جب اپنی عملی حالت کو دیکھتا ہوں تو بہت شرمندگی حاصل ہوتی ہے جب خدا تعالےٰ ایسے صریح ثبوت اپنی ہستی کے دیتا ہے۔ تو چاہئے کہ ہم اپنی عملی حالت میں دوسروں سے ممتاز ہوں۔ نہایت افسوس کی بات ہوگی۔ کہ باوجود خدا تعالےٰ کے ان احسانوں کے اور ان نشانوں کے پھر بھی ہم اپنی عملی حالت میں کوئی تبدیلی نہ دکھلاویں۔ سو جبکہ مجھے خدا تعالےٰ کے اس انعام کو دیکھکر نہایت خوشی ہوتی ہے ساتھ ہی خوف بھی ہوتا ہے کیونکہ ہم پر دوسرے لوگوں سے زیادہ اتمام حجت ہو چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لاکھوں نشان ہم دیکھ چکے ہیں اور اگر ہم اپنی حالتوں میں کوئی تغیر پیدا نہ کریں تو ہماری حالت بہت ہی قابل افسوس ہوگی۔ اس کے لئے بھی ہمیں خدا تعالےٰ سے ہی مدد مانگنی چاہئے۔ اور اسی کا فضل مانگنا چاہئے۔ اس معاملہ میں اپنے سارے بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے عملی حالت درست کرنے کی توفیق بخشے اور نعمائے الٰہی کے لئے مجھے موجب شکر نہ بنائے۔ پھر میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے بھائی میرے لئے دعا کر کے مجھ پر احسان فرماویں خدا تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ میرے اس خواب کے گواہوں میں سے ایک ہندو طالب علم پرشوتم چند نامی بھی ہے جو مدرسہ تعلیم الاسلام کی انٹرنس کلاس میں پڑھتا ہے وہ آگرہ ... کے آریوں کو چاہئے کہ اس سے پوچھیں کہ آیا فی الواقعہ اس نے یہ خواب مجھ سے قبل از وقت سنا تھا یا نہ۔ اور پھر غور کریں کہ کیا وجہ ہے کہ ان کا پرمیشور بے زبان اور مردہ ہے اور مسلمانوں کا خدا زندہ ہے اور بولتا ہے۔

خاکسار شیر علی عفی اللہ عنہ قادیان

۷۸۴۔ مکرم بندہ ایڈیٹر صاحب بدر سلامت

السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ مندرجہ خط درج اخبار بدر فرما کر خاکسار کو ممنون و مشکور فرماویں۔

آپ کا تابعدار محمد شفیع گوڈون کلرک میڈیکل سٹور ڈیپو ...

* مولوی صاحب کا یہ الہام میں نے بھی سنا تھا۔ ایڈیٹر

خط ۔ بنام مولوی ثناء اللہ صاحب

جناب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب ۔ بعد سلام مسنون کے عرض ہے ۔ کہ وہ اخبار **اہل حدیث** جو اسی ماہ مارچ میں ۹۔ تاریخ کے روز شائع ہوئے ہیں خاکسار نے پڑھے ہے ۔ اس میں سے ایک مضمون کو جس کا ہیڈنگ یہ ہے کہ "کیسا بھاری ٹیکس" پڑھ کر چند ایک سوالات دل میں پیدا ہوئے ۔ اُمید ہے ۔ کہ آپ بذریعہ اخبار ان کے جواب سے مشکور فرمائیں گے لیکن جواب متانت سے پُر ہو ۔ لا یعنی جواب کی مجکو ضرورت نہیں اور حسب وعدہ خود قرآن و حدیث کے مطابق (جیساکہ آپ اخبار پر لکھتے ہیں کہ

اصل دیں آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفےٰ برجان مسلم داشتن

ہو ۔ مرزا صاحب نے جو اپنے مریدوں کو ۱/۱۰ حصہ جائداد و آمدنی کا دینے کا حکم و تاکید کی ہے ۔ اس کو اپنے **شدادی بہشت** کا لالچ قرار دیا ہے اور سخت ٹیکس تجویز فرمایا ہے ۔ تو اس پر خاکسار کی عرض ہے ۔ کہ اگر ۱/۱۰ حصہ آمدنی و جائداد کا دینا سخت ٹیکس اور شدادی بہشت ہے ۔ تو جس نے یہ حکم فرمایا ہے ۔ کہ لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون (سورۃ آل عمران) یعنی جب تک اپنی پیاری سے پیاری چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو جب تک تم نیکی کو پا ہی نہیں سکتے اور نیز یہ کہ

یا ایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تؤمنون باللہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون ۔ یغفر لکم من ذنوبکم و یدخلکم فی جنٰت تجری من تحتھا الانھار و مسٰکن طیبۃ فی جنٰت عدن ۔ ذالک الفوز العظیم ۵ (سورۃ الصف) یعنی مسلمانوں میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں ۔ جو تم کو آخرت کے دردناک عذاب سے بچالے ۔ وہ یہ ہے ۔ کہ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانیں لڑا دو ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۔ بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ۔ ایسا کروگے ۔ تو خدا تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی اور نیز عمدہ عمدہ مکانات میں کہ وہ مکانات ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۔ پھر ایسا ہی سورۃ نساء میں جو کچھ لڑنے اور مال جان خرچ کرنے پر انعامات کا وعدہ دیا گیا ہے ۔ جس پر عمل درآمد کرکے بہت سے صحابہ نے جانیں اور مال نثار کئے وہ الگ رہے ہیں کہ خاکسار نہ تو مرزا صاحب کا مرید ہے اور نہ انصاف سے الگ ہونا اپنا مشرب سمجھتا ہے ۔ اس لئے گزارش ہے کہ کیا ہم اس کو شدادی بہشت کے وعدہ نہ سمجھیں کہ جس کے سبب ہزاروں جانیں تہ تیغ ہوئیں جن کو ہم آج بڑے فخر سے شہدا کہتے ہیں ۔ کیا اس کے بالمقابل ۱/۱۰ حصہ شدادی بہشت ہو سکتا ہے ؟ ہر گز نہیں تو کیا اب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے باغی ہو جائیں جس نے نہ صرف ۱/۱۰ حصہ ہی طلب کیا بلکہ پیاری پیاری اشیاء کے علاوہ جانیں بھی مانگیں جس کا قرآن و احادیث میں مفصل ذکر ہے اور ایسا ہی صدیق اکبرؓ اور عمرؓ و عثمانؓ کے مالوں کا خرچ کرنا اظہر من الشمس ہے تو کیا اب ہم ان سب کو جنہوں نے مال اور جانیں خرچیں ۔ لالچی اور شدادی بہشت کے خواہاں سمجھیں یا کیا؟ مفصل کیفیت سے آگاہی بخشیں نیز یہ کہ اخبار پر تو آپ

اصل دیں آمد کلام اللہ معظم داشتن پس حدیث مصطفےٰ برجاں مسلم داشتن

لکھاتے ہیں اور اخبار کے اندر قرآن اور احادیث پر ہی اکتفا نہیں کرتے ہیں ۔ یہ کیا بات ہے ۔ کیا اخبار کی سجاوٹ کے لئے یہ شعر لکھاتے ہیں یا اخبار کا اعتبار جمانے کے لئے ؟ اگر اخبار کی سجاوٹ کے لئے ہے تو خیر ورنہ سخت افسوس ہے ۔ کہ ایک مولوی اور ابوالوفا ہو کر یہ کارروائی ۔ براہِ مہربانی جواب سے مطلع فرماویں ورنہ سخت افسوس ہوگا ۔ فقط ۔ والسلام

الراقم
خاکسار محمد شفیع ۔ میانمیر

یادگار کریم مفت منگاؤ

اخویم محبی شیخ محمد یوسف صاحب احمدی چھاؤنی انبالہ نے ۱۰۰ جلدیں اور برادرم حافظ محمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر سری نگر کشمیر نے ۳۰ جلدیں اور خود انجمن احمدیہ مالیر کوٹلہ نے متعدد جلدیں اس غرض سے خاکسار کے سپرد کی ہیں کہ یہ ان احمدیوں کو مفت تقسیم کر دی جائیں جو مرحوم مولٰنا رضی اللہ عنہ سے محبت رکھتے ہیں ۔ اس لئے التماس ہے ۔ کہ ہر جگہ کے انجمن احمدیہ کے سکرٹری یہ تکلیف فرماویں کہ چھ نسخوں کے لئے ۲ کا ٹکٹ کافی ہوگا اس لئے اس حساب سے ٹکٹ بھیجکر متعدد نسخے منگا کر بچھڑے ہوئے دوست سے روحانی ملاقات کریں اور دل سے دعا کریں کہ مرحوم کو خدا جنت کے اعلےٰ مقام میں جگہ دے ۔

خاکسار محمد نواب خاں ثاقب میرزا خانی سکرٹری انجمن احمدیہ مالیر کوٹلہ

ضروری اطلاع

قادیان میں چندہ بھیجنے والے احباب ہمیشہ ان ہدایات کو مدنظر رکھیں ۔

(۱) ۔ لنگر خانہ کا چندہ حضرت اقدسؑ کے نام بھیجیں اور دوسرے مدات کا روپیہ آپ کے نام ہرگز نہ بھیجیں ۔

(۲) ۔ مدرسہ کا چندہ بنام امین مدرسہ تعلیم الاسلام ۔ میگزین کی خریداری کا اور اشاعت اسلام کا روپیہ بنام منیجر ریویو آف ریلیجنز زکوٰۃ کا روپیہ بنام امین زکوٰۃ فنڈ ۔ بہشتی مقبرہ کے متعلق کل روپیہ بنام فنانشل سکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ۔ آنا چاہیئے اور کسی شخص کے نام پر نہ آنا چاہیئے ۔

(۳) خط وکتابت مدرسہ کے متعلق کل بنام ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان اور بہشتی مقبرہ یا وصیتوں وغیرہ کے متعلق یا وصیتوں کا بھیجنا بنام سکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ہونی چاہیئے

درخواست دعا

برادرم منشی عبدالحی صاحب منوری امرتسر سے تقویت ایمان کے لئے اور مکرمی راجہ یار محمد خاں صاحب ولد راجہ عطاء محمد صاحب احمدی پاڑی پور کشمیر اپنی بیمار والدہ کی صحت کے لئے احمدی احباب کی خدمت میں دعا کے واسطے درخواست کرتے ہیں ۔ اُمید ہے کہ بھائی ان کے لئے دعا فرماویں گے ۔

رسید زر

۱۵۔ مارچ ۱۹۰۶ء ۔ ۱۰۴۶ ۔ مولوی عبداللہ صاحب — ۱۲/ع
" " " ۔ ۱۰۱۰ ۔ غلام حیدر صاحب — ۱۲/ع
۱۶ " " ۔ ۱۰۸۹ ۔ عبدالعزیز صاحب — ۱۲/ع
" " " ۔ سید صاحب — ۸/عہ
" " " ۔ ۱۰۸۱ ۔ اللہ دیا صاحب — عکر
" " " ۔ غلام محمد صاحب — ۱۲/عہ
۱۹ " " ۔ ۹۶۵ ۔ محمد مقبل صاحب — سے/
" " " ۔ ۱۰۶۵ ۔ عماد الدین صاحب — ٹ
" " " ۔ ۱۳۱م ۔ محمد آلہی صاحب — ۲/سے
۱۹ " " ۔ ۸۰۵ ۔ محمد حسن صاحب — ۱۲/عا
" " " ۔ ۴۲م ۔ ڈاکٹر فضل احمد صاحب — صہ/
" " " ۔ ۹۰۱ ۔ غلام نبی صاحب — ۱۰/عہ
" " " ۔ ۹۸۷ ۔ علی احمد خاں صاحب — ۱۲/ع
۲۰ " " ۔ ۶۲۶ ۔ بوٹے خاں صاحب — ع
۲۱ " " ۔ ۱۰۲۴ ۔ تاج الدین صاحب — ۱۲/عا
۲۱ " " ۔ ۳۷۱ ۔ عبدالمجید صاحب — ۱۲/ع
۲۱ " " ۔ ۹۶۰ ۔ اسماعیل آدم صاحب — سے
۲۱ " " ۔ ۸۱۳ ۔ شاہ محمد صاحب — ع
۲۲ " " ۔ ۹۵۲ ۔ کریم بخش صاحب — ۱۲/ع

عام اخبار

حضور لاٹ صاحب پنجاب راولپنڈی کو تشریف لے گئے۔ وہاں سے ۹ تاریخ کو لاہور واپس آئیں گے۔

پچھلے ہفتہ شملہ کے مال بازار میں آگ لگی۔ دو فرنگی ذخائر جل گئے نقصان تیس ہزار۔

ہندوستان میں وبائے طاعون سے پچھلے ہفتہ ۴۶۴۵ فوتیاں ہوئیں۔ بیشی ۶ ہزار ہے۔

پچھلے ہفتہ طاعون سے پنجاب میں ۲۸۳۲ فوتیاں تھیں صوبجات متحدہ میں ۸۷۹۳ تھیں۔

کرنل غلام رسول خان کابل سے براہ پشاور بمبئی پہنچے وہاں امیر صاحب کے ایجنٹ مقرر کئے گئے۔

بمبئی کے جزیرہ الیفنٹا میں ایک سرنگ اڑاتے تھے۔ اسی انسانی جانوں کا سخت زیاں ہوا۔ ۶۰ پونڈ کے بارود کے پھٹنے سے دس دیسی ہلاک ۶ سخت اور ۲۰ مزدور کمتر مجروح ہو گئے ہیں۔

کلکتہ میں طاعون کی ترقی پر گھبرا رہے ہیں۔ یومیہ فوتیاں ۳۰ و ۴۰ سے بھی بڑھتی جاتی ہیں۔

حضور پرنس و پرنسس آف ویلز جمعرات کو سوئز پر اترے۔ اب وہ قاہرہ کی سیر فرما رہے ہیں۔

منڈلے نام دخانی جہاز رنگون سے آتا تھا۔ نہر سوئز میں ریتی پر بیٹھ گیا۔ کوشش جاری کہ سطح آب پر آئے۔ باعث اس حادثہ کے نہر کی گذرگاہ بند ہو گئی۔ جہاز کا بوجھ اتار کر ہلکا کر رہے ہیں۔ تار خبر۔

جاپان میں ناکاشیما کی کان کوئلہ پھٹ گئی۔ ۲۵۶ کان کن ہلاک ہو گئے ہیں۔

ترکی مصری تنازعہ متعلق قبضہ تابہ کا سلسلہ جاری ہے گورنمنٹ عثمانیہ خالی نہیں کرتی ہے۔ برخلاف اس کے ترکی فوجیں جو یروشلم میں مقیم ہیں ان کو روانگی تابہ کا حکم ہوا کہ قبضہ قائم رہے

روس میں ابتر حالت کا سلسلہ جاری ہے فنلینڈ کا روسی گورنر جنرل عہدے سے مستعفی ہو گیا ہے۔ روس میں رعایت کی پالیسی کو پھر بدلنے لگے اسی کی ناراضگی سے گورنر جنرل نے علیحدگی اختیار کی ہے۔ اس تبدیل پالیسی سے رعایائے روس پھر بیزار ہو رہی ہے فنلینڈ کو فوجیں بافراط بھیج رہے ہیں۔

مراکو کانفرنس کی کارروائی بوجہ احسن جاری ہے۔ ۸ اپریل کو معاہدہ پر سب کے دستخط ہو جائیں گے۔

دربھنگہ۔ پلیگ کے زور سے شہر میں سناٹا چھا گیا ہے۔ لوگ شہر چھوڑ کر باغوں اور گاؤں میں چلے گئے ہیں۔ شہر خالی ہونے پر بھی چالیس پچاس آدمی روز مرہ فوت ہوتے ہیں پلیگ کے باعث پوسٹ آفس شہر سے لہریا میں اٹھ گیا ہے۔ سردی روز بروز کم ہوتی جاتی ہے۔

آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کی عقل پر اب تک جہالت کا پردہ پڑا ہے۔ ان کو جب کھانا میسر نہیں آتا۔ تو سانپ پکڑ کر پیٹ کی آگ بجھاتے ہیں ان کی بھوری بھوری آنکھوں کو خداوند کریم نے اتنا نور دیا ہے کہ گرد زمین تو در کنار گھاس اور درختوں کے پتوں کے نشانات سے سانپ تلاش کر لیتے ہیں۔ شب کو یہ وحشی راستہ سونگھتے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے رفتہ رفتہ سانپ کا سوراخ معلوم کر لیتے ہیں۔ اگر وحشی کی شکل دیکھ کر سانپ اپنے بل میں گھس جائے۔ تو یہ ایک قسم کا بین بجا کر اسے مست کر لیتے ہیں جیسے ہی سانپ بل سے منہ نکالتا ہے۔ لاٹھی مار کر اس کا سر تن سے جدا کر کے کچا کچا کھا جاتے ہیں۔

سری نگر کشمیر کی خبر ہے۔ کہ بارش نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے اس باعث دریائے جہلم خوب طغیانی پر ہے تعجب ہے کہ بارش پیچھا نہیں چھوڑتی ہے کوہ مری کے آگے سڑک کشمیر کے چار نہیں بلکہ پانچ پل بہہ گئے ہیں اور پانچ روز تک یہاں کی ڈاک بالکل بند رہی ٹانگہ کی آمد و رفت بھی فی الحال ملتوی ہے، مرمت کا کام کرتے ہیں لیکن بارش مہلت نہیں دیتی۔ کشمیر میں اب تک سردیوں کا زور پایا جاتا ہے۔ سری حضور مہاراجہ صاحب سوم ہفتہ اپریل تک سری نگر میں رونق افروز ہوں گے اس باعث سری نگر میں رونق کا جوبن ہوگا بخلاف اس کے جموں میں بے رونقی کا اندیشہ ہے۔

خبر آئی ہے کہ نوا سکوشیا میں سمندری طوفان کے باعث ایک جہاز غرق ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ یورپ کے دو پہاڑ آہستہ آہستہ اپنی جگہ سے ہل رہے ہیں اور عنقریب خطرہ ہے۔ کہ ان کے نیچے کئی گاؤں آکر دب جائیں گے۔ بعض لوگ گاؤں چھوڑ کر بھاگ بھی گئے ہیں اور بعض گاؤں بھی خالی کئے جا رہے ہیں۔

فرید کوٹ کی ریاست کا انتظام رئیس کی نابالغی کے زمانہ میں ایک کونسل کرے گی۔ راجہ برج اندر سنگھ والی ریاست ایچیسن کالج لاہور میں تعلیم پائیں گے۔

نیشنل بنک لاہور کے ایک چپراسی کو دس ہزار روپیہ کے نوٹ رجسٹری شدہ خط میں ڈاک میں ڈالنے کے لئے دئیے گئے چپراسی نے وہ تمام نوٹ لفافہ میں سے نکال کر چھپا دئیے۔ لیکن راز کے افشا ہونے پر اس نے پولیس سے اپنے جرم کا اقبال کر کے وہ سب نوٹ پولیس کو بتا دئیے۔

عوام کے ایک مسلح گروہ نے وارسا کے جیل خانہ پر حملہ کر کے ایک محافظ کو مار ڈالا اور دو زخمی کر کے سب پولیٹکل قیدیوں کو چھوڑ دیا۔

ماسکو کے بنک میں ۲۰ مسلح روسیوں نے داخل ہو کر اور ملازموں کو ڈرا کر ۸ لاکھ پچاس ہزار سکہ روبل لوٹ لئے۔

جاپان نے انگلستان میں نئے جنگی جہاز بنوائے ہیں اور ان میں سے دو جہاز کہ جن کے نام "کیشما" اور "کٹوری" ہیں بن کر تیار ہو گئے ان دونوں جہازوں کو جاپان لے جانے کے لئے جاپانی ملاح اور افسر لنڈن میں آئے ہیں لنڈن کارپوریشن گلڈ ہال میں جاپانی ملاحوں کی دعوت کرے گی۔

اخبار بدر ۔ ہر جمعرات کو قادیان سے شائع ہوتا ہے۔ حجم ۱۲ صفحہ۔ حضرت اقدس کے تازہ الہامات۔ مولوی نور الدین صاحب کا درس قرآن۔ مسیح موعود کی ڈائری۔ ڈاک ولایت یعنی یورپ امریکہ میں اشاعت اسلام کی خبریں فقہ احمدیہ۔ نامہ نگاروں کی تحریریں۔ دنیا کی تازہ خبروں کا مجموعہ۔ قادیان کی خبریں۔ مفید ایڈیٹوریل وغیرہ ہر طرح کے دلچسپ اور مفید مضامین شامل ہوتے ہیں۔ قیمت امدادی درجہ اول عمہ۔ درجہ دوم للعہ۔ درجہ سوم سے ر ہے۔ عام قیمت ۳ ہے۔ اور ایسی تھوڑی ہے کہ سالیانہ آمد و خرچ کے تخمینہ میں مالک اخبار کو بہت سا روپیہ اپنی گرہ سے ڈالنا پڑتا ہے۔ چونکہ ہفتہ وار نکلتا ہے۔ اس واسطے ماہ مارچ میں پانچ پرچے نکلے۔ سال میں انشاء اللہ باون ۵۲ پرچہ نکلیں گے تمام احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اس کی تعداد اشاعت کے بڑھانے میں کوشش کریں۔ مالک غریب بہت نقصان برداشت کر چکا ہے اور ہنوز کر رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب ایڈیٹر صاحب بدر سلمہ اللہ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

میں قصور ضلع لاہور کا رہنے والا ہوں اور نو مسلم ہوں جماعت میں داخل ہو کر کل شرائط بیعت منظور کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اسی سلسلہ میں مغفرت کرے میں حضرت صاحب کے دعوی مسیح موعود اور مہدی مسعود کو مانتا ہوں اور آپ کے منکروں کو کافر خیال کرتا ہوں اور دجال جو آنا تھا وہ آچکا اور میں نے دجال کا گدھا بھی دیکھ لیا ہے اور میری اہلیہ بھی بیعت میں داخل ہوتی ہے۔ قاضی حبیب اللہ کی دعا درکار ہے

خاکسار دین محمد نو مسلم ۔ ساکن قصور قلعی گر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت مفتی محمد صادق صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

از جانب اللہ دتا نمبردار ساکنہ سیالوالی متصل خانالوالی خریدار بدر واضح ہو۔ کہ ہمارے گاؤں میں سے ایک شخص مسمی شادی قوم ترکھان جو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کا مخلص مرید تھا۔ ۲۰ مارچ ۱۹۰۶ء کو فوت ہو گیا ہے۔ براہ مہربانی بدر میں اس کے جنازہ کی بابت احمدی جماعت میں شائع کر دیں

گذارش احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ منی آرڈر ارسال کرتے وقت کوپن پر تفصیل زر اور نام اور نمبر خریداری ضرور درج فرمایا کریں تاکہ روپیہ کے اندراج میں تکلیف نہ ہو بعض وقت کام کی کثرت سے کوپن پر نام لکھنا یاد نہیں رہتا اور موجب تکلیف ہوتا ہے۔

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے نے اول ہی اصل ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے۔ بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بینائی۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ اس طرح دفع کرتا ہے جیسے آفتاب تاریکی کو۔ قیمت صرف ۸

سنون دندان۔ لو اب کبھی امراض داڑھ و دانت تکلیف نہیں دے سکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا دانت کے مسوڑھوں میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت ہلتے ہوں منہ سے بدبو آتی ہو دانت میں ایک دفعہ لگانے سے مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم استعمال سے یہ مرض نہیں ہوتا دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ تک کو کافی ہے صرف ۴

سونے چاندی کی گولیاں یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے جو صاحبان اپنی قوت کو ضائع کر چکے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قویٰ کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنایا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کریں پھر دیکھیں کہ آپ کیسا کر اپنی کمزوری کے شاکی ہوں یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھوں پر کر دیتی ہیں پس کمزوروں کے لئے آب حیات ہیں۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب ۶

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلبگڈھ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے ہر روز باتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبریں اور تاریں ہر روز چھپتی ہیں اس کا ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائیں اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دیجاتی ہیں اسی لئے تمام حلقوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونوں کا دلی دوست اور خیر خواہ ہے اگر آج تک آپنے دیکھا نہو تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سہ ماہی صرف ۴ ۱۲ (پونے چار روپیہ) پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے۔

درخواستوں کا پتہ۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔ منیجر روزنامہ اخبار عام لاہور

عمدہ۔ مضبوط خراس و بیلنہ آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ خراس و بیلنہ آہنی بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرماویں۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	ایک بار
پورا صفحہ	۱۰۰	۶۰	۳۵	۱۳	۵
½ صفحہ	۶۰	۳۵	۲۰	۱۰	۳
ایک کالم	۴۵	۲۵	۱۳	۵	۲ ½
½ کالم	۲۵	۱۳	۷	۳	۲
⅓ کالم	۲۰	۱۰	۵	۲	۱ ۸/
¼ کالم	۱۳	۷	۴	۱ ۸/	۱ ½
فی سطر	۸	۴ ½	۲ ½	۱	۲ر

(۱)۔ یہ اجرت پہلے ہی سے بہت کم کر کے لگائی گئی ہے۔ اس واسطے اسمیں زیادہ کوئی رعایت نہ ہوسکیگی۔ بلا فائدہ خط و کتابت کرنیمیں طرفین کا حرج ہے (۲) اجرت ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے۔ مابعد کا کوئی حساب نہیں۔

(۳) اشتہار متواتر دیا جانے کی یہ اجرت ہے۔ درمیان میں چھوڑ دینیکے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانیکے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی

(۴) ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا اشتہار کی عبارتمیں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آنی چاہیئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا۔

(۵)۔ اخبار صرف ان مشتہروں کو مفت دیا جاویگا جنکی اجرت سالانہ ۲۵ روپیہ سے کم نہ ہو باقی جو مشتہر اخبار لینا چاہیں انکو قیمت اخبار علیحدہ دینی پڑیگی

(۶) ضمیمہ تقسیم کرائی فی ضمیمہ ۲ر فیصدی لیا جائیگا بٹالہ سے قادیان تک ضمیمہ کی مزدوری ۸ر اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

(۷) جو صاحب چاہیں کہ اخبار میں ان کے ضمیمہ کا نوٹ دیدیا جاوے انکو ایک روپیہ زائد اس کیساتھ روانہ کرنا چاہیئے۔ اس سے انکو بھی تشفی ہو جائیگی کہ انکا ضمیمہ ٹھیک تقسیم کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رسالہ تشحیذ الاذہان

ناظرین! اس رسالہ کا پہلا پرچہ یکم مارچ ۱۹۰۶ء کو قادیان دارالامان سے شائع ہوگیا ہے، اس رسالہ تشحیذ الاذہان میں جو کہ **حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد** صاحب صاحبزادہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایڈیٹری سے انشاء اللہ سہ ماہی نکلتا رہیگا جس کی قیمت ۱۲ر پیشگی ہے۔

علاوہ مخالفین کے اعتراضات کے جوابوں اور دیگر دینی مضامین کے مکتوبات امام الزمان۔ مسائل شرعیہ عربی سیکھنے کے لئے آسان طریقے اور حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ نصائح وقتاً فوقتاً درج ہوں گی جو گھر میں عورتوں کے متعلق کئی جاتے ہیں یہ رسالہ طالب علموں کی ایک کمیٹی تشحیذ الاذہان کے ماتحت شائع ہوا کریگا۔

ترسیل زر و درخواستیں بنام منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان ہوں۔

خاص رعایت

اس میں شک نہیں کہ رسالہ **تعلیم الاسلام** بجواب تہذیب الاسلام کی قوم نے خوب قدر کی ہے۔ اور امید سے بڑھ کر اس کی قبولیت مخالفین اور موافقین میں پائی گئی۔ مگر سنا ہے کہ غیر مستطیع لوگ جنہیں آریوں کی دریدہ دہنی اور اعتراضات کی بدزبانی شب و روز دکھ دے رہی ہے وہ اکثر محروم رہے ہیں لہٰذا ایسے احباب سے ارپا ۲ر تک رعایت کی جائیگی معزز احباب ایسے لوگوں کو کتب بہم پہنچا کر ان کے دین ایمان کی پاس داری کریں تاکوئی جان ہلاکت سے بچ جاوے۔ تعلیم الاسلام مع ضمیمہ ۲۵ صفحہ ۸ر

اختیار الاسلام ہر سہ حصہ ۳ر

درخواستیں۔ بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آوین

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سستی کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس برے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد پیدا کرنیکے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اس قدر شرمندگی اور ندامت دلاتی ہے کہ جس سے کئی آدمی گھر چھوڑ کر نکل جاتے ہیں۔ اس برے فعل سے صرف پٹھے ہی سست نہیں ہو جاتے بلکہ دل دماغ جگر اور دیگر اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دھڑکنے لگ جاتا ہے بصارت اور خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے منی پتلی ہو کر احتلام اور سرعت کی مرض آگھیرتی ہے بدن دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ بزدلی بڑھ جاتی ہے آدمی شرمیلا سا رہتا ہے ذرا سی آواز سے دل ڈر جاتا ہے۔ غرضیکہ اس نامراد فعل سے وہ وہ تکلیفات پیش آتی ہیں جنکو مریض ہی جانتا ہے ایسی ردی حالت دیکھ کر حال کے داناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا۔ بجلی فوراً سست اعضا کو اندر گھس کر اس کو گرم کر دیتی ہے پس ہمارے حکیم صاحب نے بھی ولایت سے وہی بجلی منگا کر ہزاروں مریضوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں ان کے لئے بجلی کا روغن طلا تیار کر کے بھیجتے ہیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جاویں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے چونکہ اس بیماری سے قوت باہ اصلی بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ اس واسطے ساتھ قوت باہ کی دوائی بھی بھیجی جاتی ہے تاکہ خون اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو۔

ولایت کے شاہی کارخانے کی تیار کردہ فاسفورس کی گولیاں جسمانی کمزوری کو دفع کرنے اور بدن کو اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انمیں نہایت مقوی اجزا مثلاً فولاد کونین، فاسفورس، کوکا، کولا، سونا فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال سے جریان احتلام سرعت، رقت، ضعف باہ، ضعف اعصاب فوراً دور ہو کر مرد کو جوانمردی کی طاقت ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گذرتی ہے ہر ایک شیشی ولایت کی بند شدہ ہے جس پر لکھا ہوا ہے "میڈ ان انگلینڈ" تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہووے۔ قیمت فی شیشی ۴۰ گولی معہ محصولڈاک عہ ڈیڑھ روپیہ

مذکورہ بالا ادویات طلب کرنیکا پتہ یہ ہے۔ منیجر دوائی خانہ سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات پنجاب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔